آٹھویں شرط: حد ترخص تک پہنچے

آٹھویں شرط: حد ترخص تک پہنچے

مسئلہ۵۰۸۔ جو مسافر وطن سے خارج ہوتا ہے اور مسافت شرعی طے کرنے کا قصد رکھتا ہے اس کی نماز اس وقت قصر ہوگی جب ایک معین حد تک پہنچے اسی طرح واپسی کے دوران جب اس حد تک پہنچ جائے توضروری ہے کہ نماز کو پوری پڑھے۔ اس حد کو حد ترخص کہتے ہیں اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ حد ترخص اور شہر میں داخل ہونےکے درمیانی فاصلے میں نماز کو قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے۔

مسئلہ۵۰۹۔ حد ترخص کو تشخیص دینے کا معیار یہ ہے کہ شہر کے آخری گھر سے اس قدر دور ہوجائے کہ لاوڈسپیکر کے بغیر شہر سے دی جانے والی اذان نہ سنے چاہے شہر کی دیوار یں دیکھے یا نہ دیکھے۔

مسئلہ۵۱۰۔ اگر شہر سے باہر اذان کی آواز سنے اور تشخیص دے کہ اذان ہی ہے لیکن جملوں کو تشخیص نہ دے سکے تو احتیاط واجب کی بناپر نماز کو قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے مگر اس صورت میں جب اپنا سفر اس قدر جاری رکھے کہ اذان کی آواز بالکل نہ سنے۔

مسئلہ۵۱۱۔ حد ترخص کا معیار اس اذان کا سنائی دینا ہے جو معمولا بلند جگہ مثلاً قدیمی مساجد کے میناروں سے اور شہر کے آخری حصے میں دی جاتی ہے۔

مسئلہ۵۱۲۔ اذان کی آواز کے بلند ہونے کا معیار درمیانےدرجے کی عام آواز ہے اور آواز سنائی دینے کا معیار سننے کی درمیانے درجے کی عام قوت سماعت ہے اور ماحول کی کیفیت کا معیار معمول کا ماحول ہے یعنی تندوتیز ہوا اور گردوغبار نہ ہو۔

مسئلہ۵۱۳۔ اگر کوئی مسافر وطن سے اس قدر دور ہوجائے کہ اذان نہ سنے لیکن دعا اور قرائت قرآن کی آواز سنائی دے تو احتیاط یہ ہے کہ اگر اس جگہ نماز پڑھے تو قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے یا اس قدر دور ہوجائے کہ کوئی آواز سنائی نہ دے۔

مسئلہ۵۱۴۔ اگر مسافر ایسی جگہ جائے جہاں دس دن قیام کا ارادہ ہو تو اس جگہ کی حدترخص تک پہنچنے سے پہلے اس کی نماز قصر ہوگی اور اس جگہ کی حد ترخص اور اس جگہ کے درمیانی فاصلے میں احتیاط واجب کی بناپر نماز کو قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے۔

مسئلہ۵۱۵۔ اگر جس جگہ دس دن قیام کیا ہے اس جگہ سے مسافت شرعی تک جانے کے قصد سے خارج ہوجائے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ اس جگہ اور حد ترخص کے درمیانی فاصلے میں نماز کو قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے یا نماز پڑھنے میں اتنی تاخیر کرے کہ حدترخص سے نکل جائے اور قصر کرکے پڑھے۔

مسئلہ۵۱۶۔ جو شخص تیس دن تک تردد میں کسی جگہ قیام کرے اور اکتیسویں دن سے نماز پوری کرکے پڑھتا ہو اگر مسافت شرعی طے کرنے کے قصد سے اس جگہ سے خارج ہوجائے تو احتیاط واجب کی بناپر حدترخص سے پہلے نماز کوقصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے یا نماز پڑھنے میں تاخیر کرے اور قصر کرکے پڑھے۔

مسئلہ۵۱۷۔ ان تین صورتوں کے علاوہ اگر کسی مسافر کا وظیفہ نماز کو پوری پڑھنا تھا لیکن قصر میں تبدیل ہوجائے تو نماز کو قصر کرکے پڑھنے کے لئے حدترخص سے گزرنا معیار نہیں ہے۔مثلاً کوئی حرام سفر کرے اور بعد میں سفر جائز بن جائے یا قصد کے بغیر آٹھ فرسخ طے کرے اور واپس آنا چاہے۔

مسئلہ۵۱۸۔ جو شخص وطن سے شرعی مسافت طے کرنے کے قصد سے سفر کرے اگر شک کرے کہ حدترخص تک پہنچا ہے یا نہیں تو یوں سمجھے کہ حد ترخص تک نہیں پہنچا ہے اور نماز کو پوری کرکے پڑھے اور اگر یہی شک سفر سے واپسی کے دوران ہوجائے تو نماز کو قصر کرکے پڑھے البتہ جانے اور واپس آنے دونوں میں ایک جگہ شک کرے کہ حدترخص گزرگیا ہے یا نہیں اور وہاں نماز پڑھنا چاہے تو قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے اور اگر جاتے وقت نماز کو صرف پوری پڑھا ہے تو ضروری ہے کہ قصر کرکے بھی پڑھے۔

مسئلہ۵۱۹۔ جو شخص وطن سے سفر کرتا ہے چنانچہ حدترخص تک پہنچنے سے پہلے اس خیال سے کہ حدترخص تک پہنچا ہے نمازکو قصر کرکے پڑھے اس کے بعد غلطی کی طرف متوجہ ہوجائے تو ضروری ہے کہ نماز کو دوبارہ پڑھے ۔ اگر واپسی کے دوران ایسا ہوجائے اور نماز پوری پڑھی ہے تو بھی یہی حکم ہے۔

مسئلہ۵۲۰۔ جو شخص وطن سے سفر کرتا ہے اگر حدترخص عبور کرنے کے بعد اس خیال سے کہ حدترخص نہیں پہنچا ہے نماز پوری پڑھے اور بعد میں متوجہ ہوجائے کہ کہ ایسا نہیں تھا تو ضروری ہے کہ نماز کو دوبارہ پڑھے ۔ اگر واپسی کے دوران ایسا ہوجائے اور نماز قصر کرکے پڑھے تو بھی یہی حکم ہے۔

مسئلہ۵۲۱۔ اگر وطن سے خارج اور حدترخص کو عبور کرنے کے بعد دوبارہ حد ترخص کے اندر واپس آئے تو حدترخص میں داخل ہونے کے بعد نماز کو پوری پڑھے اس میں کوئی فرق نہیں ہے کہ واپسی اختیاری ہو یا غیر اختیاری یا راستہ ٹیڑھا ہونے کی وجہ سے ہو۔

مسئلہ۵۲۲۔ گذشتہ مسئلے میں اگر حدترخص میں داخل ہونا راستے کی وجہ سے ہو مثلاً راستہ ٹیڑھا ہو تو لازم نہیں کہ باقی راستہ مسافت شرعی کے برابر ہو بلکہ سفر کے آغاز سے لے کر حد ترخص کے اندر دوبارہ داخل ہونے اور واپس جانے کا پورا سفر شرعی مسافت میں حساب ہوگا۔

مسئلہ۵۲۳۔ گذشتہ مسئلے میں حدترخص میں داخل ہونا راستے کی وجہ سے نہ ہو بلکہ کسی اور کام کی وجہ سے اختیاری یا غیر اختیاری صورت میں حدترخص میں داخل ہوجائے مثلاً حدترخص کے اندر اپنا بیگ بھول جائے اور اس کو لینے کے لئے دوبارہ واپس آئے اور بیگ اٹھانے کے بعد دوبارہ پہلا سفر جاری رکھے تو اس صورت میں مسافت شرعی سفر کے آغاز سے ہی حساب ہوگا لیکن جو اضافی راستہ حدترخص کے باہر سے بیگ اٹھانے کے لئے واپس آنے اور جانے کے لئے طے کیا ہے وہ مسافت شرعی میں حساب نہیں ہوگا۔

مسئلہ۵۲۴۔ اگر کوئی شخص وطن سے مسافت طے کرنے کے قصد سے حدترخص سے خارج ہوجائے اور نماز کو قصر کرکے پڑھے اور دوبارہ حدترخص میں داخل ہوجائے اور اس کے بعد دوبارہ سفر جاری رکھے تو جو نماز پڑھی ہے وہ کافی ہے اور اس کو دوبارہ پڑھنا لازمی نہیں ہے۔

مسئلہ۵۲۵۔ اگر کوئی شخص اس جگہ سے جہاں دس دن قیام کا قصد کیا ہے مسافت شرعی طے کرنے کے قصد سے خارج ہوجائے اور حدترخص سے گزرنے کے بعد کسی وجہ سے دوبارہ حد ترخص یا اس جگہ واپس آجائے اور دس دن قیام کا قصد نہ رکھتا ہو تو اس کی نماز قصر ہوگی۔

مسئلہ۵۲۶۔ اگر کوئی شخص کم از کم آٹھ فرسخ ہونے تک شہر کے باہر چکر لگانے کا قصد کرے چنانچہ حدترخص کے اندر ہی چکر لگائے تو اس کی نماز پوری ہوگی اور اگر حدترخص کے باہر چکر لگائے تو نماز قصر ہوگی اگرچہ راستہ ٹیڑھا ہونے کی وجہ سے بعض مواقع پر حدترخص کے اندر داخل ہوجائے اور حد ترخص کے باہر طے کیا ہوا راستہ آٹھ فرسخ سے کم ہو البتہ اگر حدترخص کے اندر نماز پڑھنا چاہے تو نماز پوری ہوگی۔

مسئلہ۵۲۷۔ گذشتہ مسئلے میں اگر حدترخص میں داخل ہونا راستے کی خاطر نہ ہو بلکہ اپنے اختیار سے حدترخص میں داخل ہوا ہو تو اس صورت میں اگر حدترخص میں دوبارہ داخل ہونے اور خارج ہونے کے علاوہ باقی راستہ آٹھ فرسخ نہ ہوتو نماز پوری ہوگی اور مسافت کے برابر ہوتو نماز قصر ہوگی البتہ حدترخص کے اندر نماز پوری ہوگی۔